© rasailojaraid.com

پروفیسر خالد شبیر احمد

غزل

آنکھوں میں اب کسی کے کوئی اشکِ تر تو ہو
رمز آشنا تو ہو کوئی، آشفتہ سر تو ہو

طے ہوں یہ سب مسافتیں، گھٹ جائیں فاصلے
راہِ ثبات پر کوئی گرمِ سفر تو ہو!

پانی میں پھر سے رَن پڑے گھمسان کا وہی
ہو سرکشیدہ موج یہ، سرکش بھنور تو ہو

تگِ حنا سے آگے ہے اُس رنگِ خوں کی بات
قلب و نظر پہ تیرے کوئی جلوہ گر تو ہو

راب بھی ضمیر وظرف پہ ہو چاند مہرباں
پر تیرے ہاتھ میں کوئی وصفِ ہنر تو ہو

خیرہ ہے کیوں یہ آنکھ آنکھ عکس ذات سے
اس عکس ذات کو کبھی اپنی خبر تو ہو

میں ہوں سکوتِ شام کی گہرائیوں میں گم
اس تیرگی کی تہ میں کوئی اِک سحر تو ہو

نصف النہار پہ ہے میرا آفتاب درد
حرص و ہوس کی دھوپ میں کوئی شجر تو ہو

عارض کی اس تپش سے تیری جل اُٹھا ہے دل
اس واردات دل کی تجھے بھی خبر تو ہو

خالد شکستہ پا ہوں میں صحرائے شوق میں
سر پھوڑنے کو اب کہیں در و دیوار تو ہو

علمی، تاریخی، سوانحی، خطبات اور اہم دینی موضوعات پر مشتمل نادر کتب

شہر سدوم	شفیق مرزا	100/=
خلفاء راشدین (چھے خلفا کا تذکرہ)	مولانا سعید الرحمٰن علویؒ	250/=
توحید و شرک کی حقیقت	امام اہل سنت مولانا سید نور الحسن شاہ بخاریؒ	150/=
حیات النبی، سید الکائنات	" " "	45/=
شھداء بالاکوٹؒ	خطبات علامہ ضیاء الرحمٰن فاروقی شہیدؒ	15/=
براتِ عثمان	مولانا ظفر احمد عثمانیؒ	15/=
تجدیدِ سبائیت	مولانا محمد اسحٰق سندیلویؒ	20/=
محدث اعظم، امام ابو حنیفہؒ	مولانا محمد یعقوب نانوتویؒ	15/=

رابطہ: بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان فون: 511961 -061

© rasailojaraid.com